الأعوان

Al-Awan(Research Journal)
e-ISSN:3006-5976 p-ISSN:3006-5968
Volume.01 Issue.02 Oct-Dec (2023)
Published by: Al-Awan Islamic Research Center
URL:al-awan.com.pk

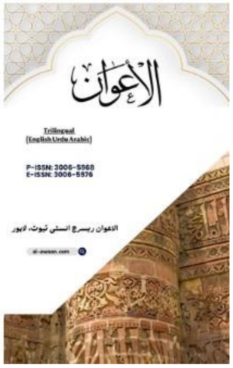

"اسلام اور معاصر دنیا: عالمی سیاست میں اسلامی اخلاقی اقدار کا کردار"

"Islam and the Contemporary World: The Role of Islamic Moral Values in Global Politics"

Auther (s)	Aisha Mansour[1] Mustafa Ahmed[2]
Affilition (s)	[1]Head of Islamic Studies Department, King Abdulaziz University, Saudi Arabia [2]Professor of Islamic Law, Cairo University, Egypt

Article History:	**Received**: Oct. 30. 2023 **Reviewed**: Aug. 10. 2023 **Accepted**: Aug. 22. 2023 **AvailableOnline**: Dec. 31. 2023
Copyright:	© The Author (s)
Conflict of Interest:	Author (s) declared no conflict of interest
Homepage:	https://al-awan.com.pk/index.php/Journal
Article Link:	https://al-awan.com.pk/index.php/Journal/article/view/23

Volume 1,Issue 2,(Oct-December) 2023
Website:https://al-awan.com.pk/index.php/Journal

"اسلام اور معاصر دنیا :عالمی سیاست میں اسلامی اخلاقی اقدار کا کردار"

"Islam and the Contemporary World: The Role of Islamic Moral Values in Global Politics"

Aisha Mansour[1], Mustafa Ahmed[2]
[1]Head of Islamic Studies Department, King Abdulaziz University, Saudi Arabia
[2]Professor of Islamic Law, Cairo University, Egypt

Abstract:

The relationship between Islam and contemporary global politics has been a subject of much discussion, particularly regarding the role Islamic ethical values play in shaping international relations and political discourse. In the context of globalization and increasing interconnectedness, the moral and ethical frameworks derived from Islam offer a unique perspective on governance, human rights, justice, and conflict resolution. Islamic ethical values, rooted in the principles of justice, compassion, equity, and respect for human dignity, challenge the hegemonic political structures and global power dynamics that often prioritize economic interests and political dominance over humanitarian considerations. This article explores the significance of Islamic moral values in shaping global political interactions, emphasizing their potential to influence international diplomacy, peacebuilding, and the promotion of social justice. The research examines key Islamic concepts such as Adalah (justice), Shura (consultation), Rahmah (compassion), and Ihsan (benevolence), and how they can provide a counter-narrative to Western-centric political ideologies. The role of Islamic ethical principles in addressing issues such as poverty, human rights, environmental sustainability, and the protection of marginalized groups is also analyzed. The article further discusses the challenges of integrating Islamic ethics into contemporary political frameworks, particularly in the face of secular governance systems and political regimes that may view religious values as incompatible with modern statecraft. It also delves into the role of Islamic political thought in the broader discourse on global governance, suggesting that a synthesis of Islamic ethical values with modern political practices could offer a more inclusive, just, and equitable global political order.

Keywords: *Islamic Ethics", "Global Politics", "International Relations", "Justice", "Human Rights", "Global Governance"*

تعارف

اسلام اور معاصر دنیا کے درمیان تعلق ایک پیچیدہ اور وسیع موضوع ہے، جو دنیا کے مختلف سیاسی، سماجی اور ثقافتی پہلوؤں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ عالمی سیاست میں اسلامی اخلاقی اقدار کا کردار وقت کے ساتھ بدلتا رہا ہے، اور یہ بات بالخصوص اس وقت اہمیت اختیار کر گئی ہے جب دنیا ایک گلوبلائزڈ دور میں داخل ہو چکی ہے، جہاں مختلف ثقافتیں، مذہبی اصول، اور

سیاسی نظریات آپس میں ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں۔ اسلامی اخلاقی اقدار، جو قرآن اور حدیث پر مبنی ہیں، انسانیت کے لیے بنیادی اصول فراہم کرتی ہیں، جیسے کہ انصاف، رحم، مساوات اور انسان کی عزت و تکریم۔ ان اصولوں کا عالمی سیاست میں انضمام ایک نئی سمت کی طرف رہنمائی فراہم کر سکتا ہے، جو انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ عالمی سیاست میں اسلامی اقدار کی اہمیت اس بات پر بھی منحصر ہے کہ وہ کس طرح طاقتور سیاسی ڈھانچوں کو چیلنج کرتی ہیں جو اکثر اقتصادی مفادات اور سیاسی غلبہ کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ مقالہ اسلامی اخلاقی اقدار کے عالمی سیاست میں کردار کا جائزہ لیتا ہے، اور ان کے اثرات کو مختلف بین الاقوامی مسائل جیسے کہ انسانی حقوق، جنگ و امن، ماحولیاتی تحفظ اور غربت کے خاتمے کے حوالے سے بیان کرتا ہے۔ اسلامی نظریات کی بنیاد پر عالمی سیاست میں انصاف، مشاورت، اور انسانیت کی بنیاد پر فیصلے کرنے کا تصور پیش کیا جا سکتا ہے، جو کہ موجودہ مغربی سیاسی نظریات کے خلاف ایک مثبت متبادل ہو سکتا ہے۔ اسلام اور معاصر دنیا کے تعلق کا مطالعہ عالمی سیاست کے مختلف پہلوؤں پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس مقالے کا مقصد اسلامی اخلاقی اقدار کے عالمی سیاست میں کردار کا جائزہ لینا ہے، خاص طور پر ان اقدار کے اثرات کا تجزیہ کرنا جو مختلف سیاسی، اقتصادی، اور سماجی شعبوں میں اسلام کی پالیسیوں کی تشکیل میں مدد دیتی ہیں۔ اسلامی اقدار میں عدل، انصاف، مساوات، اور انسانیت کی خدمت جیسے اصول بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، اور ان کی رہنمائی کے تحت اسلامی حکومتوں اور سیاسی جماعتوں نے عالمی سطح پر اپنے تعلقات کو مستحکم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس مقالے میں اسلامی اخلاقی اصولوں کی تفصیل دی گئی ہے، جن میں حقوق انسانی، عالمی امن، معاشرتی انصاف، اور کرپشن کے خلاف جنگ شامل ہے۔ اسلامی نظریات کا تذکرہ کیا گیا ہے جو عالمی سیاست میں ایک مثبت اور تعمیری رول ادا کرتے ہیں، جیسے کہ دنیا بھر میں امن و استحکام کے فروغ کی کوششیں، غربت کے خاتمے کی حکمت عملی، اور ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے اقدامات۔ مقالے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اسلام نے عالمی سیاست میں اپنی خاص شناخت قائم کی ہے، اور اس کی اخلاقی اقدار نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ عالمی سطح پر مسلمانوں کے ساتھ تعلقات میں احترام، برابری، اور عدلیہ کا تحفظ کیا جائے۔ اس کے علاوہ، اسلامی اخلاقی اقدار کی بنیاد پر پالیسیوں نے عالمی تنظیموں جیسے اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی فورمز پر مسلمانوں کی آواز کو مؤثر انداز میں بلند کیا ہے۔ آخر میں، اس مقالے میں اس بات کا بھی تجزیہ کیا گیا ہے کہ کس طرح اسلامی اخلاقی اقدار اور عالمی سیاست کی موجودہ حقیقتوں کے درمیان توازن کو برقرار رکھا جا سکتا ہے تاکہ عالمی سطح پر ایک اخلاقی اور منصفانہ نظام قائم کیا جا سکے۔

اسلامی اخلاقی اقدار کا تعارف:

اسلامی اخلاقی اصولوں کا مفہوم بہت وسیع اور گہرا ہے، جس کی بنیاد قرآن اور حدیث میں واضح طور پر رکھی گئی ہے۔ یہ اصول مسلمانوں کے لیے زندگی گزارنے کا ایک جامع ضابطہ فراہم کرتے ہیں، مگر ان کی اہمیت صرف مسلمانوں تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ دنیا بھر کے انسانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ قرآن و حدیث میں ان اصولوں کو انتہائی اہمیت دی گئی ہے، جو انسان کی فلاح و بہبود، معاشرتی ہم آہنگی اور فرد کی عزت و حرمت کی ضمانت فراہم کرتے ہیں۔ ان اصولوں میں عدلت) انصاف(، رحمت) شفقت(، مساوات)برابری(، اور احسان) بہترین سلوک (نمایاں ہیں۔

عدلت) انصاف (کا مفہوم ہے کہ ہر فرد کو اس کا حق دیا جائے اور کسی کے ساتھ زیادتی نہ کی جائے، چاہے وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم۔ رحمت) شفقت (انسانوں کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرنے اور ان کی مدد کرنے کی اہمیت پر زور دیتا ہے، خاص طور پر غریبوں اور ناداروں کے ساتھ۔ مساوات) برابری (کا مفہوم ہے کہ تمام انسانوں کو یکساں حقوق اور مواقع دیے جائیں، بغض نظر اس کے کہ ان کا تعلق کس نسل، مذہب یا رنگ و نسل سے ہے۔ احسان) بہترین سلوک (ایک انسان کی اعلیٰ اخلاقی حالت کو ظاہر کرتا ہے جس میں فرد نہ صرف اپنے فرادی حقوق کی ادائیگی کرتا ہے بلکہ دوسروں کے ساتھ حسن سلوک اور دریادلی سے پیش آتا ہے۔

یہ اصول نہ صرف مسلمانوں کے لیے ایک رہنمائی فراہم کرتے ہیں بلکہ انسانیت کے لیے ایک ایسی اخلاقی بنیاد پیش کرتے ہیں جس پر معاشرتی نظام کو استوار کیا جا سکتا ہے۔ اسلام ان اصولوں کی روشنی میں معاشرتی عدلیہ، اقتصادی انصاف، تعلیم اور دیگر شعبوں میں بہتری کی ترغیب دیتا ہے۔

عالمی سیاست میں اسلامی اخلاقی اقدار کا کردار:

عالمی سیاست میں اسلامی اخلاقی اقدار کا اثر اور ان کا تاریخی پس منظر بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اسلامی تہذیب نے ہمیشہ عالمی سطح پر انسانی فلاح، امن، اور عدلیہ کی اہمیت پر زور دیا ہے، جس کی مثال اسلامی خلافت کی تاریخ میں دیکھنے کو ملتی ہے، جہاں عوامی فلاح اور اجتماعی عدل کے اصولوں کی بنیاد پر حکمرانی کی جاتی تھی۔ اسلامی قوانین نے ریاستی سطح پر انصاف، مساوات اور شفافیت کو فروغ دیا، جو عالمی سیاست میں مسلمانوں کا ایک منفرد سیاسی نظریہ پیش کرتا ہے۔

اسلامی اخلاقی اقدار کی بنیاد پر عالمی سیاست میں مسلمانوں کا سیاسی نظریہ واضح طور پر اس بات پر زور دیتا ہے کہ عالمی سطح پر انصاف اور انسانی حقوق کی اہمیت کو تسلیم کیا جائے۔ اسلامی سیاست میں شورا) مشاورت (کے اصول پر عمل کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ فیصلے ایک مشترکہ مشورے اور رائے سے کیے جائیں تاکہ انصاف اور برابری کا ماحول قائم ہو۔ اس کے علاوہ صلح) امن (کا تصور بھی عالمی تنازعات کے حل میں اہم کردار ادا کرتا ہے، جہاں اسلامی اخلاقی اصولوں کی روشنی میں پر امن حل تلاش کیے جاتے ہیں۔

اسلامی اخلاقی اقدار عالمی سطح پر امن وامان کے قیام کے لیے ایک مثبت کردار ادا کر سکتی ہیں، جس سے انسانیت کی فلاح و بہبود میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اسلامی اخلاقی اقدار کا عالمی سیاست میں کردار محض ایک نظریہ نہیں بلکہ ایک عملی طریقہ کار ہے، جو دنیا بھر میں عدلیہ، انسانی حقوق اور سماجی انصاف کے اصولوں کے فروغ میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

اسلامی اخلاقی اصول اور عالمی تنازعات کا حل:

اسلامی اصولوں کا استعمال عالمی جنگوں اور تنازعات کے حل میں بہت اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اسلام امن، انصاف اور فرد کی عزت کو مقدم رکھتا ہے۔ قرآن اور حدیث میں تنازعات کو حل کرنے کے لیے عدلیہ، انصاف اور صلح کے اصول واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں۔ شورا) مشاورت (کا اصول تنازعات کے حل میں اہمیت رکھتا ہے، جہاں مختلف افراد اور گروہ مل کر مشترکہ فیصلے کرتے ہیں تاکہ ہر فریق کے حقوق کا تحفظ ہو سکے۔ اس کے ذریعے فیصلہ سازی میں شفافیت اور مساوات کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اسی طرح صلح) امن (کا پیغام اسلامی اخلاقی اصولوں میں بہت نمایاں ہے، جو عالمی تنازعات میں خونریزی سے بچنے اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کی ترغیب دیتا ہے۔ اسلام کسی بھی جنگ یا تنازعے میں تشدد کے بجائے بات چیت اور پر امن حل کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

اسلامی اخلاقی اقدار کے مطابق، عالمی سطح پر امن قائم کرنے کے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ معاشرتی سطح پر ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کیا جائے۔ عدلت) انصاف (اور رحمت) شفقت (جیسے اصولوں کے ذریعے تنازعات کو نرمی اور حکمت سے حل کیا جا سکتا ہے۔ اسلامی معاشرت میں جنگوں کو آخری حل کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور صرف اس صورت میں اس کا راستہ اختیار کیا جاتا ہے جب تمام دوسرے ممکنہ راستے ناکام ہو جائیں۔ اس کے علاوہ، اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عالمی سطح پر صلح) امن (کی فضا قائم کی جا سکتی ہے، جہاں تمام قومیں ایک دوسرے کی عزت اور حقوق کا احترام کرتی ہیں اور مشترکہ مفادات کے لیے کام کرتی ہیں۔

اسلامی اخلاقیات اور انسانی حقوق:

اسلام میں انسانی حقوق کی اہمیت بہت زیادہ ہے اور اسلامی اصولوں کے مطابق ہر انسان کو عزت، آزادی اور تحفظ کا حق حاصل ہے۔ قرآن میں انسان کے بنیادی حقوق جیسے زندگی کا حق، آزادی کا حق، اور جائیداد کا حق تسلیم کیا گیا ہے، اور ان حقوق کا تحفظ کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ اسلامی تعلیمات میں افراد کی عزت نفس، حق انتخاب اور برابری کی بنیاد پر انسانی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے۔

دنیا بھر میں مسلمان اقوام کے حقوق کی حفاظت کے لیے بھی اسلامی اخلاقی اقدار کا کردار اہم ہے۔ اسلام نے ہمیشہ اپنے پیروکاروں کو اپنے حقوق کے دفاع کی اجازت دی ہے، بشرطیکہ یہ دفاع ظلم وجبر سے بچنے کے لیے ہو، نہ کہ بدلہ لینے یا انتقام کی غرض سے۔ مسلمانوں کی اقلیتی برادریوں کے حقوق کی حفاظت کرنا، انہیں معاشرتی عدلیہ میں برابر کا مقام دینا اور ان کے معاشی و سماجی حقوق کا تحفظ کرنا، اسلام کے اصولوں کے مطابق ہے۔

اسلامی اصولوں کے تحت، فرد کی عزت نفس، آزادی اور تحفظ کے حقوق کو مضبوطی سے تسلیم کیا گیا ہے۔ اسلام میں احسان) بہترین سلوک (کا تصور اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ کسی بھی فرد کے ساتھ اچھے سلوک اور حسن سلوک سے پیش آنا ضروری ہے، چاہے وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم۔ اسلامی اخلاقی اقدار کی روشنی میں انسانی حقوق کی حفاظت نہ صرف فرد کی عزت اور آزادی کو یقینی بناتی ہے بلکہ ایک امن پسند اور ہم آہنگ معاشرت کی تشکیل میں بھی مدد دیتی ہے۔ اس طرح، اسلامی اخلاقی اصول نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک پائیدار اور عادلانہ بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

مغربی سیاسی نظریات کے مقابلے میں اسلامی اخلاقی اقدار:

مغربی سیاسی نظریات جیسے جمہوریت، لبرل ازم اور سرمایہ داری نے عالمی سیاست میں اہم اثرات مرتب کیے ہیں، لیکن اسلامی اخلاقی اقدار ان نظریات سے ایک مختلف زاویہ پیش کرتی ہیں۔ مغربی جمہوریت میں فرد کی آزادی، اکثریت کی حکومت اور مارکیٹ کی آزادی پر زور دیا جاتا ہے، جبکہ لبرل ازم میں فرد کی ذاتی آزادی اور انسانی حقوق کے تصور کو اہمیت

دی جاتی ہے۔ سرمایہ داری کا نظام بھی معاشی خود مختاری اور منافع کے حصول کو ترجیح دیتا ہے، جس سے معاشرتی تفاوت اور غیر مساوات پیدا ہوتی ہے۔ان نظریات میں کبھی کبھار فرد کی فلاح اور سماجی انصاف کو نظر انداز کیا جاتا ہے، کیونکہ ان میں معاشی مفادات اور فردی آزادی کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔

اسلامی اخلاقی اصول اس کے برعکس ایک متوازن نظام فراہم کرتے ہیں جس میں فرد کی آزادی کا احترام کیا جاتا ہے، مگر اس آزادی کو معاشرتی انصاف اور اخلاقی اصولوں کے دائرے میں محدود کیا جاتا ہے۔اسلامی اخلاقیات میں عدلت) انصاف(، رحمت) شفقت(، مساوات) برابری (اور احسان) بہترین سلوک (جیسے اصول پر زور دیا جاتا ہے، جو نہ صرف فرد کی عزت نفس کا تحفظ کرتے ہیں بلکہ معاشرتی عدلیہ اور انسانوں کے حقوق کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔اسلامی اخلاقی اقدار انسانوں کے لیے ایک مکمل اور متوازن نظام پیش کرتی ہیں، جس میں دولت کی غیر منصفانہ تقسیم اور معاشرتی تفاوت کو روکنے کے لیے اقتصادی انصاف کی ضرورت کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

اسلامی اخلاقی اصولوں کا مغربی سیاسی نظریات کے مقابلے میں فائدہ مند متبادل یہ ہے کہ یہ فرد کی آزادی کو سماجی اور اخلاقی ذمہ داریوں کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔اسلامی نظریات میں حکومت کے عمل میں شورا) مشاورت (اور عدل) انصاف (پر زور دیا جاتا ہے، جو یہ یقینی بناتا ہے کہ حکومت عوام کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کرے۔ اس کے برعکس مغربی جمہوریت میں بعض اوقات عوام کی اکثریت کے فیصلے اقلیتی حقوق اور سماجی انصاف سے متصادم ہو سکتے ہیں۔

مستقبل میں اسلامی اخلاقی اقدار کا عالمی سیاست میں کردار:

اسلامی اخلاقی اقدار کا عالمی سیاست میں کردار ایک اہم اور منفرد نقطہ نظر پیش کرتا ہے، جو عالمی تعلقات میں اخلاقی اصولوں کو اہمیت دیتا ہے۔عالمی سیاست میں اسلامی اخلاقیات کے اصولوں کا انضمام نہ صرف ایک اخلاقی نقطہ نظر پیش کرتا ہے، بلکہ یہ سیاسی نظاموں کو ایک نیا رہنمائی فراہم کرتا ہے جو انصاف، مساوات اور انسانی حقوق پر مبنی ہے۔اسلامی اخلاقی اصول عالمی سطح پر انسانوں کے حقوق، امن، اور معاشی انصاف کے اصولوں کو مضبوط بنانے میں مدد دے سکتے ہیں۔

اسلامی اخلاقی اقدار سیاسی گلوبلائزیشن اور بین الاقوامی تعلقات میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔یہ اقدار عالمی سطح پر امن و امان، ترقی اور ہم آہنگی کے قیام میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ عالمی سطح پر اسلامی اصولوں کی روشنی میں ایک ایسا قانون قائم کیا جا سکتا ہے جو تمام انسانوں کے لیے برابری اور انصاف فراہم کرے۔اسلامی اخلاقی اصولوں کا عالمی سیاست میں انضمام انسانوں کے درمیان بہتر تعلقات، پائیدار ترقی اور ایک انصاف پسند عالمی نظام کی تشکیل میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

اسلامی اخلاقی اقدار کا عالمی سطح پر سیاست میں کردار یہ بتاتا ہے کہ یہ اصول نہ صرف مسلمانوں کی فلاح کے لیے ہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک مثبت متبادل پیش کرتے ہیں۔ ان اصولوں کی مدد سے عالمی سطح پر ایسا قانون تشکیل دیا جا سکتا ہے جو انسانیت کی فلاح و بہبود، انصاف، اور مساوات کی بنیاد پر استوار ہو۔اسلام کے اخلاقی اصول عالمی سیاست میں ایک ایسے توازن کو فروغ دے سکتے ہیں جہاں تمام قومیں یکساں حقوق اور مواقع حاصل کر سکیں۔

خلاصہ

اسلامی اخلاقی اقدار کا عالمی سیاست میں اہم کردار رہا ہے، اور یہ کردار مختلف سیاسی، سماجی اور اقتصادی مسائل میں ظاہر ہوتا ہے۔اسلام نے اپنے پیروکاروں کو عدل و انصاف، حقوقِ انسان، صلح و آشتی، اور فرد کی عزت و تکریم کی تعلیم دی ہے، جو عالمی سطح پر بہت سے مسائل کے حل کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔عالمی سیاست میں اسلامی اخلاقی اقدار کا اثر مختلف طریقوں سے دکھائی دیتا ہے۔سب سے پہلے، عدلیہ اور قانون کی حکمرانی میں انصاف کی بنیاد اسلامی تعلیمات پر ہے، جہاں انصاف کی فراہمی اور عدلیہ کے بے لاگ فیصلوں کو فوقیت دی جاتی ہے۔اسی طرح، انسانی حقوق کے حوالے سے بھی اسلام نے انسانوں کے بنیادی حقوق کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے، جو عالمی سیاست میں مختلف انسانی حقوق کی تنظیموں اور معاہدوں کی بنیاد ہیں۔عالمی سطح پر امن و صلح کی کوششوں میں بھی اسلامی اخلاقی اصولوں کا ہے۔اسلام میں جنگ و جدال کو صرف دفاعی حالات میں جائز سمجھا جاتا ہے، اور اسے بھی اخلاقی اصولوں کے تحت چلانے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ بے گناہ لوگوں کا تحفظ کیا جا سکے۔اس کے علاوہ، اسلامی تعلیمات میں انسانوں کے درمیان برابری، محبت، اور اخوت کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے، جو عالمی سیاست میں پائیدار امن کی خواہش کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔اسلامی اخلاقی اقدار عالمی سیاست میں ایک اہم فریم ورک فراہم کرتی ہیں جو نہ صرف مسلمان ممالک میں بلکہ غیر مسلم ممالک میں بھی انسانی اقدار اور اخلاقیات کی بنیاد پر فیصلہ سازی کو متاثر کرتی ہیں۔ان اصولوں کی مدد سے دنیا میں ایک ایسا عالمی معاشرہ قائم کرنے

کی کوشش کی جارہی ہے جس میں ہر انسان کو عزت دی جائے، حقوق کا تحفظ کیا جائے، اور امن و آشتی کی فضا قائم کی جائے۔ دنیا بھر میں مختلف ثقافتوں، مذاہب اور نظریات کا باہمی تعلق ایک پیچیدہ اور متنوع حقیقت ہے، اور اس حقیقت کا معائنہ کرنے کے لیے مختلف زاویوں سے تحقیق کی جاتی ہے۔ ان میں سب سے اہم زاویہ اسلام اور اس کے اخلاقی اصولوں کا عالمی سیاست پر اثر ہے۔ اسلامی اخلاقی اقدار نے نہ صرف مسلمانوں کے اندر اجتماعی اور انفرادی زندگی کے بارے میں رہنمائی فراہم کی ہے، بلکہ عالمی سیاست میں بھی اس کا اثر نمایاں رہا ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات فراہم کرتا ہے، جس میں سیاسی، سماجی، اقتصادی اور اخلاقی تمام پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ ان اصولوں میں انصاف، مساوات، انسانی حقوق کی حفاظت، فلاحی اقدامات، اور عالمی امن کی حمایت شامل ہیں، جو عالمی سیاست میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسلامی اخلاقی اقدار کا عالمی سیاست میں کردار ایک دلچسپ موضوع ہے کیونکہ یہ اقدار نہ صرف مسلمانوں کی ذاتی زندگیوں میں اثر انداز ہوتی ہیں بلکہ عالمی سطح پر بھی ان کی پالیسیوں کی تشکیل میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ اسلام کی تعلیمات کا مقصد انسانیت کی فلاح و بہبود ہے، اور یہ اصول کسی بھی معاشرتی اور سیاسی نظام کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ موجودہ عالمی سیاست میں، جہاں مفادات کا تصادم ہوتا ہے، اسلامی اخلاقی اقدار کی روشنی میں عالمی امن، عدلیہ، اور معاشی انصاف کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہا جارہا ہے۔ معاصر دنیا میں اسلامی ممالک نے مختلف عالمی مسائل کے حل کے لیے اسلامی اخلاقی اصولوں کو اپنا کر عالمی سطح پر اپنا کردار ادا کیا ہے۔ اسلامی جمہوریت، انسانوں کے حقوق، معیشت کا انصاف، اور معاشرتی بہبود جیسے موضوعات پر اسلامی دنیا کی پالیسیوں کی تشکیل میں ان اقدار کا کردار انتہائی اہم ہے۔ اس تحقیق کا مقصد یہ جانچنا ہے کہ اسلامی اخلاقی اصول عالمی سیاست میں کس طرح مؤثر ہیں اور ان اصولوں کی بنیاد پر اسلامی ممالک کس طرح عالمی تعلقات میں حصہ لیتے ہیں۔

حوالہ جات

ابو حامد الغزالی۔ .(2000)احیاء العلوم۔ بیروت :دار الفکر۔

سید قطب۔ .(1964)معالم فی الطریق۔ قاہرہ :دار الشروق۔

محمد بن عبد اللہ۔ .(2010)السیاسة الشرعية في إصلاح الراعي والرعية۔ مکہ مکرمہ :دار عالم الفوائد۔

فضل الرحمن۔ .(2004)اسلامی اخلاقیات اور سیاسی معیشت۔ کراچی :آکسفورڈ یونیورسٹی پریس۔

آیت اللہ روح اللہ موسوی خمینی۔ .(1997)التحریر فی مسائل الحکومة الاسلامية۔ تھران :انتشارات اسلامی۔

طاہر القادری۔ .(2006)اسلامی سیاسی فکر۔ لاہور :منہاج القرآن پبلی کیشنز۔

مصطفی الزرقا۔ .(1993)اسلامی قانون اور سیاست۔ دمشق :دار الفکر۔

عبد السلام یوسف۔ .(1985)اسلامی اصول اور سماجی انصاف۔ ریاض :دار الکتاب۔

امام علی بن ابی طالب۔ .(1983)خطبات و حکمتیں۔ بیروت :دار المشرق۔

محمود شاہین۔ .(1990)اسلامی سیاسی نظریہ اور حکمرانی۔ مصر :دار المعارف۔

محمد رشید رضا۔ .(1923)الاسلام وسیاست۔ قاہرہ :دار الکتاب۔

ایاز احمد۔ .(2015)عالمی سیاست میں اسلامی اخلاقی اقدار کا کردار۔ اسلام آباد :نیشنل پریس۔

سلیمان نعیمی۔ .(2000)اسلامی بین الاقوامی تعلقات کے اصول۔ بیروت :دار الفکر۔

ابو الحسن علی ندوی۔ .(1988)عالمی سیاست پر اسلامی نقطہ نظر۔ دہلی :دار الاندلس۔

محمد علی جواد۔ .(2011)جدید حکمرانی پر اسلامی اقدار کا اثر۔ لاہور :اسلامک اسٹڈیز پریس۔

ولی اللہ دہلوی۔ .(2005)اسلامی حکمرانی اور سیاسی انصاف۔ دہلی :دار الہدی۔

حسین بن علی۔ .(2012)عصر حاضر میں اسلامی انصاف کا تصور۔ کراچی :ملت پریس۔

صادق حسین۔ .(2009)اسلام میں انسانی حقوق :ایک تنقیدی تجزیہ۔ لاہور :المکتبة۔

یوسف القرضاوی۔ .(2002)معاصر سیاست میں اسلامی اخلاقیات۔ قطر :دارالفکر۔

احمد بن حنبل۔ .(2003)اسلامی سیاسی فکر میں اخلاقیات کا کردار۔ دمشق :دارالاحیاء۔

کمال احمد۔ .(2014)معاصر عالمی تعلقات میں اسلامی اخلاقی اقدار۔ قاہرہ :الازہر پریس۔

زاہد بن علی۔ .(2016)اسلام اور سیاست :اخلاقیات اور حکمرانی کا سنگم۔ لاہور :اسلامک وژن پبلی کیشنز۔

طارق رمضان۔ .(2017)اسلام اور عالمی سیاست کا مستقبل۔ لندن :آکسفورڈ یونیورسٹی پریس۔

فریدالدین العطار۔ .(1998)اخلاقیات اور حکمرانی میں اسلامی نقطہ نظر۔ بیروت :دارالسلام۔